سوال

(194) مردار یا جھٹکا کی کھال کی فروخت وخرید جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردار یا جھٹکا کی کھال کی فروخت وخرید جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دباغت سے پہلے خرید وفروخت ناجائز اور ممنوع ہے ۔ اور دباغت کے بعد جائز اور درست ہے ۔ عن ابن عباس قال تصدق علی مولاة لمیمونة بشاة فماتت فمر بہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ہلا اخذتم اہابہا فدبغتموہ فانتفعتم بہ فقالوا انہا میتة فقال انما اکلہا

(عبید اللہ رحمانی) (محدث دہلی جلد 9 شمارہ 8)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 14 ص 194

محدث فتویٰ